Al-Qirtas القرطاس
http: https://al-qirtas.com/index.php/Al-Qirtas
E(ISSN): 2709-6076
P(ISSN): 2709-6068

A Review of Naseem Sahar's Humorous Poetry

نسیم سحر کی مزاحیہ شاعری ایک جائزہ

Zahid Majeed Amjad
Dr. Mamuna Subhani*
PhD Scholar, Dept. of Urdu, Government College University Faisalabad
Associate Professor, Dept. of Urdu, Government College University Faisalabad

Citation: Zahid Majeed Amjad, & Dr. Mamuna Subhani*. (2024). A Review of Naseem Sahar's Humorous Poetry: نسیم سحر کی مزاحیہ شاعری ایک جائزہ. *Al-Qirtas*, 3(3). Retrieved from https://al-qirtas.com/index.php/Al-Qirtas/article/view/340

Abstract:

This review explores the humorous poetry of Naseem Sahar, a figure in Urdu literature known for his wit and creativity. His work stands out for its ability to blend humor with insightful social commentary, offering readers a unique perspective on everyday life and cultural norms. His poetry not only entertains but also reflects the complexities of human nature and society, making it both enjoyable and thought-provoking. This review examines the key themes, style, and impact of Sahar's humorous poetry, highlighting its significance in the broader context of Urdu literature and its enduring appeal to readers.

Keywords: *Naseem Sahar, Literature, Humor, Society, Everyday life*

وطن عزیز پاکستان سے باہر، دیارِ غیر میں مقیم جن شعرا نے محبت و استقامت سے اردو شاعری کی کشت زعفران کو اپنے خون جگر سے سینچا اور اسے اپنی پہچان بنایا، ان میں بلبل کاشمیری، اسد جعفری، محمد ممتاز راشد، خالد عرفان اور نسیم سحر کے نام قابل ذکر ہیں۔ نسم سحر بنیادی طور پر سنجیدہ شاعری کرتے ہیں لیکن جدتِ طبع اور خوش مزاجی نے ان کی شاعری کا دھارا مزاح نگاری کی طرف موڑ دیا جو کہ خوش آئین بات ثابت ہوئی ہے۔ شعر گوئی کا فن ان کی روح میں رچا بسا ہوا ہے جس میں ان کے خاندانی ادبی ذوق نے اہم کردار ادا کیا۔

لائن کٹ گئی:

''لائن کٹ گئی''، نسم سحر کا پہلا مزاحیہ شعری مجموعہ ہے۔ جو اپنے اندر فکری دونوں حوالوں سے بے پناہ وسعت لیے ہوئے ہیں۔ نسم سحر نے غزل، قطعہ، آزاد نظم، اور ''ہائیکو'' کی طرز پر ''ہنسائیکو'' میں طبع آزمائی کی ہے لیکن ان کا اصل میدان غزل ہے جس میں ان کے قلم کا جادو سر چڑھ کر بولا ہے۔

http: https://al-qirtas.com/index.php/Al-Qirtas
E(ISSN): 2709-6076
P(ISSN): 2709-6068

ان کی طنزیہ ومزاحیہ شاعری کا جائزہ لیں تو خالص مزاح کے مختلف النوع نمونے ملتے ہیں۔ نسیم سحر بعض اوقات زندگی میں پیش آنے والے مضحکہ خیز واقعات کو شعری قالب میں ڈھالتے ہیں جنہیں پڑھ کر فضا میں قہقہے بلند ہوتے ہیں۔ واقعاتی مزاح پیش کرتے ہوئے عام طور پر زندگی کی بے اعتدالیوں، ناہمواریوں اور انسانی حماقتوں کو بیان کیا جاتا ہے۔ واقعات کے بیان میں اگر شاعر یا مصنف آپ بیتی کا حربہ استعمال کرے تو قاری اور سامع زیادہ لطف اٹھاتے ہیں:

نکاح ثانی پہ میں خوش کچھ اس قدر تھا نسیمؔ
یہ لگ رہا تھا، مری لاٹری نکل آئی
دلہن کے چہرے سے گھونگھٹ مگر اٹھایا جب
جو بیوی چھوڑ چکا تھا وہی نکل آئی(1)

نسیم سحر کی مزاحیہ شاعری کا ایک موضوع جو اپنی تمام تر تابناکیوں کے ساتھ جلوہ گر ہے ازدواجی زندگی اور اس سے متعلقات پر مشتمل ہے۔ جس میں بیگم، ساس اور پڑوسن کے کردار ملتے ہیں۔ نسیم سحر نے اس موضوع کا انتخاب کیا تو بیگم کے ستم پیشہ ہونے کے مضمون کو سو رنگ سے باندھا

کئی ڈشیں وہ پکاتی ہے اپنی ماں کے لیے
بچا کے کچھ نہیں رکھتی مگر میاں کے لیے(2)

شادی جسے ایک ایسے لڈو سے مثال دی جاتی ہے کہ جو کھائے وہ پچھتائے اور جو نہ کھائے وہ بھی پچھتائے۔ نسیم سحر نے شادی کا یہ لڈو کھایا ہے تو ان کے کلام میں پچھتانے کے مختلف انداز ملاحظہ ہوں جن میں اپنی حالتِ زار کا بیان اور اس راہِ پُر خار پر قدم رکھنے ولے تازہ واردان کو نصیحت ہے:

حال شادی شدہ لوگوں کو برا ہوتا ہے
جب بھی بے چاروں کی بیگم سے ٹھنی ہوتی ہے

درد دیوار پہ حسرت کی نظر کرتے ہیں
بیٹھ جاتے ہیں جہاں چھاؤں گھنی ہوتی ہے(3)

اسی طرح نسیم سحر نے ازدواجی مسائل کی اپنی طنزیہ ومزاحیہ شاعری میں بڑی خوبصورتی کے ساتھ عکاسی کی ہے:۔

خوش نہ ہو اتنا اگرچہ یہ تری بارات ہے
جان جائے گا تو جلدی، کیا تری اوقات ہے
ازدواجی زندگانی کی حقیقت ہم سے پوچھ
چار دن کی چاندنی ہے پھر اندھیری رات ہے(4)

اس چار دن کی چاندنی کے بعد جب اندھیری رات کے سائے بڑھنے لگتے ہیں اور آدمی، میاں سے میاؤں ہوتا ہے۔اس موقع پر شاعر زن مرید میاں کے دل میں ایک نیا ولولہ پیدا کرتا ہے۔

رعب میں اس کے ہے کیوں جسم میں جاں ہے کہ نہیں؟
تیری بیوی ہے وہ،تو اس کا میاں ہے کہ نہیں؟(5)

شاعر گھر میں بیگم کی دھمکیوں اور دفتر میں افسران بالا کی جھڑکوں کو سہنے کے بعد اپنے جذبات کا ''کھتارسس'' (Catharsis) پڑوسن سے گفتگو اور ہسپتال میں نرس سے ملاقات کے ذریعے کرتا ہے۔

حسین نرس کی خاطر ہی ہاسپٹل سے
ریلیز ہونے کی ساعت کو ٹال رکھا ہے (6)

شوہر کی کلرکی، بیگم کی شاہ خرچی، ساس اور بہو کی لڑائی، شوہر کا گھر اور دفتر میں خوار ہونا، یہ موضوع اردو کے مزاحیہ شعراکے کلام میں جزوی طور پر ملتا ہے لیکن نسیم سحر نے اس موضوع کو اپنا کر وسعت اور تنوع بخشنے کے ساتھ ساتھ لازوال بنا دیا ہے۔اردو کلاسیکی شاعری میں رقیب روسیاہ ،زاہد، ناصح، شیخ اور واعظ شعرا کی طنز کا نشانہ بنتے آتے ہیں۔اسی طرح فرہاد اور مجنوں کے عشق کا خوب مذاق اڑایا گیا ہے۔ہمارے مزاح گو شعرا نے اپنی شاعری میں اس موضوع کو خوب نبھایا۔کلاسیکی شاعری کے یہ کردار نسیم سحر کے قلم کی زد سے بھی نہ بچ سکے۔ان کی ایک غزل میں تینوں کردار دکھائی دیتے ہیں:

یہ میری ذات پر جو نت نئے الزام لگتے ہیں
سبھی میرے رقیب روسیہ کے کام لگتے ہیں
بھروسہ ہے خدا پر، میں سکوں کی نیند سوتا ہے
جانب شیخ میرے غم میں بے آرام لگتے ہیں
توقع کیا بھلا واعظ سے ہو شیریں کلامی کی
کبھی کیکر کے پیڑوں پہ بھی میٹھے آم لگتے ہیں (7)

آفس میں تو ہوتے ہیں پر کام نہیں کرتے
ہم کاٹتے ہیں چھ دن اتوار کی باتوں میں (8)

اب ذرا حیرت نہ ہو گی گر کوئی بچہ کہے

Al-Qirtas القرطاس
http: https://al-qirtas.com/index.php/Al-Qirtas
E(ISSN): 2709-6076
P(ISSN): 2709-6068

میرے ابا اب ذرا میری پٹائی کر کے دیکھ (9)

اسی طرح

تماش بین بھی کوستے ہیں سنسر کو
کسی بھی شو میں اگر ''خاص'' سین آتا نہیں(10)

چلو مکے سے ہدیہ کچھ تو برخوردار لے آیا
کھجوریں چھوڑ آیا اور وی،سی،آر لے آیا (11)

نسیم سحر پاکستانی معاشرے کے زوال پذیر ہونے کی وجوہات بیان ہی نہیں کرتے بلکہ ان کا حل بھی تلاش کرتے ہیں۔انہوں نے اپنی شاعری میں عرب ممالک میں مقیم پاکستانیوں کی ان حرکات کا ذکر کیا ہے جس کے باعث پاکستان کی بین الاقوامی شہرت پر حرف آتا ہے۔یہ لوگ ذاتی مفاد پر اجتماعی مفاد کو قربان کر کے قوم کی غیرت وحمیت کو ٹھیس پہنچاتے ہیں۔نسیم سحر اپنی شاعری میں ان گندی مچھلیوں کا ذکر کرتے ہیں۔

آسانی سے لیں گے ''جواز'' ایک نیا ہم دم
''تاشیرہ'' نیا ایک نکلوائیں گے ہم لوگ
لگوا دے ''خروج'' اپنا کفیل آج تو کیا ہے
کل اور کسی نام سے آجائیں گے ہم لوگ(12)

نسم سحر گہرا سیاسی شعور رکھتے ہیں۔وہ سیاسی نظام کی جملہ خرابیوں کا ذکر کرتے ہیں۔معاشرے پر جاگیرادار اور سرمایہ دار کا قبضہ ملک کو معاشی طور پر کھوکھلا کر رہا ہے۔اقربا پروری، بیرونی ممالک سے امداد، مہنگائی، رنگ ونسل کا امتیاز، علاقائی تعصبات، منصوبہ بندی کا فقدان اور سب سے بڑھ کر کسی باقاعدہ پالیسی کا نہ ہونا ہے۔اس ساری صورتحال پر نسم سحر سراپا احتجاج نظر آتے ہیں۔اس واقعہ پر ان کے لہجے کی تلخی اور طنز کی شدت بڑھ جاتی ہے:

پرے لے جا غلامی کا یہ پھندا
تیری امداد کی ایسی تیسی (13)

نام رکھ دیں اور کچھ دارالخلافے کا نسیمؔ
سوچتے ہیں اس کو ''دارالاختلافہ'' دیکھ کر (14)

طنزیہ ومزاحیہ شاعری میں انگریزی، فارسی اور پنجابی الفاظ کو استعمال کرنے کی روایت خاصی پرانی ہے۔اسی روایت کو مد نظر رکھ کر نئی بات پیش کرنا ایک چیلنج تھا جسے نسیم سحر نے قبول کر کے نئے الفاظ کو اردو زبان کا جزو بنایا ہے۔ بالخصوص انگریزی الفاظ کا استعمال ان کی شاعری میں نمایاں ہے:

تیری پلکوں پہ اشک کا قطرہ

Al-Qirtas القرطاس
http: https://al-qirtas.com/index.php/Al-Qirtas
E(ISSN): 2709-6076
P(ISSN): 2709-6068

جس طرح Rose پہ Dew جاناں (15)

نسیم سحر اپنی طنزیہ ومزاحیہ شاعری میں دوسری زبانوں کے الفاظ کو اس طرح سموتے ہیں کہ ایسا لگتا ہے کہ جیسے وہ لفظ نگینے کی طرح فٹ بیٹھتا ہے:۔

میں سنبھل پایا نہیں ہوں اب تک

دے دیا اس نے اڑنگا، چنگا

you Love I جو کہا میں نے نسیمؔ

مسکرا کر کہا" چنگا چنگا" (16)

نسیم سحر کی طنزیہ ومزاحیہ شاعری کے بارے میں یہ بات پورے یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ نسیم سحر اردو شاعری کی "کشت زعفران" میں بادِ نسیم کا پر کیف جھونکا بن کر آئے ہیں۔ اردو کی ظریفانہ شاعری میں نسیم سحر ایک خوبصورت اور خوشگوار اضافے کا سبب بنے ہیں۔ امید کی جاتی ہے کہ نسیم سحر طنزومزاح کا یہ زعفرانی قلم ہاتھ میں تھامے نہ صرف شاملِ کارواں رہیں گے بلکہ آنے والے سالوں میں اپنے اندر میرِ کارواں کی خصوصیات بھی پیدا کرلیں گے اور وہ آنے ولے وقت میں مزاحیہ شاعری سے لائن جوڑنے کے بعد لائن کٹنے نہیں دیں گے۔ کیونکہ لائن جوڑنا بڑی محنت کا کام ہے۔

حوالہ جات

نسیم سحر، لائن کٹ گئی، اسلام آباد، داؤد پبلی کیشنز، 2003، ص68

ایضاً، ص96

ایضاً، ص30

ایضاً، ص77

ایضاً، ص76

ایضاً، ص17

ایضاً، ص162

ایضاً، ص25

لب جو، مجلہ، گورنمنٹ اسلامیہ گریجویٹ کالج سانگلہ ہل، جون 2012، ص120

ایضاً، ص2

http: https://al-qirtas.com/index.php/Al-Qirtas
E(ISSN): 2709-6076
P(ISSN): 2709-6068

سحاب،راولپنڈی،2011،ص124

ایضاً،ص4

ایضاً،ص7

شوکت جمال،شوخ بیانی،2003،لاہور:فضل سنز،ص83